کھڑا کیا ہے ہے کہ ہم نے عورتوں کی تعلیم پر پابندی لگادی ہے ۔اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہورہی ہے ۔۔۔ہم عورتوں کی تعلیم کے مخالف نہیں ہیں لیکن شریعت نے کچھ حدود متعین کی ہیں جن کی پابندی بہر حال کرنی پڑے گی ۔۔۔۔ تقریر کے آخر میں انہوں امیر المومنین حضرت مولانا محمد عمر مدظلہ کے حق میں تمام حاضرین جلسہ سے بیعت لی سب نے نہایت پر جوش انداز میں دونوں ہاتھ اٹھا کر بیعت کرلی۔

چونکہ وقت بہت مختصر تھا لہذا چند ہی زعماء کو اظہار خیال کا موقع مل سکا۔بعد ازاں پہلے حفاظ کرام کی دستار بندی کی گئی اسکے بعد فضلائے کرام کا نمبر آیا۔امسال طلباء دورہ حدیث کا پہلا سالانہ تعارفی مجلہ (الرابطہ) شائع کیا گیا تھا جس میں اساتذہ دورہ حدیث کے سوانحی حالات ،دارالعلوم کی مختصر تاریخ اور شرکاء دورہ حدیث کی مکمل فہرستیں اور پتےاور دیگر مضامین شامل تھے ۔انہی فہرستوں کی ترتیب سے ہر فاضل کا نام مع ولدیت کے پکارا جاتا اور اساتذہ ومشائخ اس کی دستار بندی فرماتے ۔حضرت مولانا عبدالحق کے پوتے اور حضرت مولانا سمیع الحق کے فرزند حافظ راشد الحق کو حضرت مولانا عبدالحق کی مبارک دستار بندھوائی گئی۔یہ سلسلہ کوئی ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا۔ آخر میں حضرت مولانا محمد نبی محمدی نے دعائیں مانگیں۔اور اس کے بعد مبارکبادی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔اپنے عزیزوں اور یار دوستوں کو نوٹوں کے ہار پہنائے جانے لگے۔ آنکھوں میں آنسو اور دل خوشی سے لبریز تھے۔زندگی کا ایک سنگ میل عبور کیا جاچکا تھا اور ایک نیا سفر منتظر تھا۔۔۔۔۔۔یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔

وزیر اعظم پاکستان جناب ملک معراج خالد کی دارالعلوم آمد

۶۔دسمبر کو بعد نماز جمعہ نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد صاحب دارالعلوم تشریف لائے۔پہلے وہ مولانا سمیع الحق صاحب کی رہائش گاہ پر گئے اور ان سے ملکی امور پر گفتگو ہوئی۔اسکے بعد دارالعلوم تشریف لائے اور ایوان شریعت کا معائنہ کیا۔ وہاں پر آپ نے طلباء سے مختصر خطاب بھی فرمایا۔جس میں دارالعلوم کی ملکی سطح پر دینی اور سیاسی خدمات کو سراہا ۔ آپ نے علماء کرام پر زور دیا کہ ملک کو موجودہ بحرانی کیفیت سے نکالنے کیلئے اپنا بھر پور کردار ادا کریں۔ آپ کے خطاب سے قبل مولانا سمیع الحق صاحب نے مختصر سپاس نامہ پیش کیا،جس میں ان کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔اور ملک کے اندر جاری احتساب کو موثر بنانے کی اپیل کی۔